نظم - دھماکے

دھماکے بند ہوں تو چین اور آرام ہو جائے
اگر آرام ہو جائے تو پھر کچھ کام ہو جائے

شروع جب کام ہو گا، گھر میں خوشحالی بھی آئے گی
گلوں میں رنگ اور چہروں پہ کچھ لالی بھی آئے گی

مگر ہم کیا کریں گے دہر میں خوشحالیاں پا کر
چمن میں تازگی چہروں کی خاطر لالیاں پا کر

کہ ایسے مشغلے بس کافروں میں ٹھیک لگتے ہیں
ہمیں یہ فلسفے لیکن ابھی تضحیک لگتے ہیں

ہمیں فی الحال تازہ دشمنوں کو ڈھونڈنا ہو گا
نئے قضیوں کو جھگڑوں الجھنوں کو ڈھونڈنا ہو گا

ہمارے ذہن کی زینت ابھی غلبوں کے خاکے ہیں
اِسی کارن ہمارے شہر میں سائیں دھماکے ہیں

----

faqeer sein